



انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحفظوه

[النحل: 9]

نبذة

عن

رواية رويس عن يعقوب

من

طريق طيبة النشر

كلمة القرآن الكريم والتبليغ لله تعالى

ادارة الاصلح طرسٹ پاکستان البدر (ربوہوچاں) پھولنگر ضلع قصور



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تعارف

امام یعقوب رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابو محمد یعقوب بن اسحاق بن زید بن عبد اللہ بن ابواسحاق الحضرمی ہے۔ آپ بصرہ میں قراءت کے امام تھے۔ قراءت میں حد درجہ ماہر اور مجود تھے۔ امام دانی رحمۃ اللہ فرماتی ہیں: اہل بصرہ نے امام ابو عمرو بصری رحمۃ اللہ کے بعد ان کی اختیار کردہ قراءت میں ان کی اقتداء کی۔ آپ قراءات کے حروف و اختلافات اور ان کی توجیہات و علل اور نحو کے سب سے بڑے عالم اور قرآن کے حروف و فقہاء حدیث کے سب لوگوں سے زیادہ روایت کرنے والے تھے۔ آپ بصرہ کی جامع مسجد کے امام بھی رہے۔ ابوالقاسم الہذلی رحمۃ اللہ کہتے ہیں: یعقوب رحمۃ اللہ کے زمانہ میں ان کا ہم مثل کوئی شخص نہ تھا۔ آپ کے زہد و تقویٰ کے متعلق منقول ہے کہ نماز کی حالت میں کسی نے آپ کے کندھوں سے چادر چرائی اور آپ کو پتہ بھی نہ چلا۔ پھر نماز ہی کی حالت میں اس نے واپس کر دی اور اس کا بھی آپ کو شعور و احساس نہ ہوا۔ اس بناء پر کہ آپ نماز میں ہمہ تن مشغول و مصروف تھے۔ اسی طرح بصرہ میں آپ کے مرتبہ اور جاہ و منصب کے متعلق یہ بات پہنچی ہے کہ بصرہ میں آپ ہی مجرموں کو قید کرتے تھے اور آپ ہی رہا کرتے تھے۔

شیوخ: آپ نے سات قراء سے عرضاً قراءت حاصل کی:

- ① ابوالمہدی رسول طویل رحمۃ اللہ
- ② ابویحییٰ مہدی بن میمون رحمۃ اللہ
- ③ جعفر حیار رحمۃ اللہ
- ④ شہاب بن شرنفہ رحمۃ اللہ
- ⑤ مسلمہ بن محارب رحمۃ اللہ
- ⑥ عصمہ بن عروہ رحمۃ اللہ
- ⑦ یونس بن عبید رحمۃ اللہ

تلامذہ: آپ کے بے شمار شاگردوں میں سے 30 مشہور و معروف شاگردوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

- ① زید بن احمدیہ رحمۃ اللہ
- ② محمد بن متوکل روایس رحمۃ اللہ
- ③ روح بن عبد المؤمن رحمۃ اللہ
- ④ احمد بن شاذان رحمۃ اللہ
- ⑤ سلیمان بن عبد اللہ ذہبی رحمۃ اللہ
- ⑥ ابو عمرو دوری رحمۃ اللہ

وفات :

آپ نے ذوالحجہ 205ھ میں 88 سال کی عمر میں وفات پائی۔ اسی طرح آپ کے والد اور دادا اور پڑدادا نے بھی اٹھاسی اٹھاسی برس کی عمر پا کر وفات پائی۔

محمد بن المتوکل دُرَویس رَضِيَ اللہُ عَنْہُ

نام :

ابو عبد اللہ محمد بن المتوکل لؤلؤی بصری۔ اور رُویس کے لقب سے مشہور ہوئے۔ آپ امام یعقوب رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کے پہلے راوی اور ماہر ترین اور فائق ترین شاگردوں میں سے تھے۔

زہری رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کہتے ہیں کہ میں نے ابو حاتم رَضِيَ اللہُ عَنْہُ سے رُویس رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کے متعلق دریافت کیا کہ انہوں نے امام یعقوب رَضِيَ اللہُ عَنْہُ سے پڑھا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ رُویس رَضِيَ اللہُ عَنْہُ نے ہمارے ساتھ پڑھا ہے اور ان کے پاس کئی بار قرآن ختم کیا ہے۔ اور آپ ان کو اخذ کرنے اور پڑھنے کے زمانہ میں فرماتے تھے: ”ہر وقت رہنے والے آؤ! اور ہر وقت چمٹنے رہنے والے تو نے بہت عمدہ پڑھا ہے۔“

شیخ : آپ نے امام یعقوب حضرمی رَضِيَ اللہُ عَنْہُ سے عرضاً قراءت حاصل کی ہے۔

تلامذہ : آپ کے بے شمار شاگردوں میں سے دو مشہور و معروف شاگردوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی ہے:

① ابو بکر محمد بن ہارون تمار رَضِيَ اللہُ عَنْہُ ② ابو عبد اللہ زبیر بن احمد رَضِيَ اللہُ عَنْہُ

وفات : آپ نے 238ھ میں وفات پائی۔

❦ الاصول و فروش ❦

❦ باب البسملۃ ❦

❶ بسملہ (فصل کل - فصل اول وصل ثانی - وصل کل) ❷ سکتہ ❸ وصل

❦ باب المد والقصر ❦

- ❶ متصل: ❶ فوق القصر ❷ توسط ❸ طول جیسے: (جَاءَ - شَاءَ)
 ❷ منفصل: ❶ قصر ❷ فوق القصر ❸ توسط جیسے: (لِمَا أَصَابَهُمْ)
 ❸ تعظیم: ❶ قصر ❷ توسط جیسے: (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ - لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ)
نوٹ: عین مریم اور عین شوریٰ میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں: ❶ قصر ❷ توسط ❸ طول

❦ باب میم الجمع ❦

- ❶ ہر وہ میم جمع جو ساکن سے پہلے ہو اور اس سے پہلے 'ہاء' ہو اور 'ہاء' سے پہلے کسرہ ہو۔ بشرط یہ کہ میم جمع پروفنہ کیا جائے۔ تو وہ وہاں رو لیس ہاء، میم کو کسرہ دے کر پڑھتے ہیں۔ جیسے: (بِهِمِ الْأَسْبَابُ)
 ❷ ہر وہ میم جمع جو ساکن سے پہلے ہو اور اس سے پہلے 'ہاء' ہو اور 'ہاء' سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔ بشرط یہ کہ میم جمع پروفنہ کیا جائے۔ تو وہ وہاں رو لیس ہاء، میم کو ضمہ دے کر پڑھتے ہیں۔ جیسے: (عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ)
 ❸ ہر وہ میم جمع جو ساکن سے پہلے ہو اور اس سے پہلے 'ہاء' ہو اور 'ہاء' سے پہلے یائے ساکنہ محذوفہ ہو۔ بشرط یہ کہ میم جمع پروفنہ کیا جائے۔ تو وہاں رو لیس کے لیے حسب ذیل تین طرح کا حکم ہے:

- ❶ [فَاتِهِمْ عَذَابًا] (الاعراف: 38) وَإِيَّاتِهِمْ عَرَضٌ (الاعراف: 169) وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ (الاعراف: 203) يُخْزِهِمْ (التوبة: 14) أَلَمْ يَأْتِهِمْ (التوبة: 70) وَلَمَّا يَأْتِهِمْ (يونس: 39) أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ (طہ: 133) أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ (العنکبوت: 51) رَبَّنَا آتِهِمْ (الاحزاب: 68) فَاسْتَفْتِهِمْ (الصف: 11، 149)
 ان کلمات میں درہ و طیبہ دونوں طریقوں سے ہاء، میم کا ضمہ ہے۔

- ❷ [مَنْ يُؤْلِهِمْ] (الانفال: 16) اس کلمہ میں درہ و طیبہ دونوں طریقوں سے ہاء، میم کا کسرہ ہے۔
 ❸ [يُلْهِمُهُمُ الْأَمْلُ] (الحجر: 3) يُغْنِيهِمُ اللَّهُ (النور: 32) وَقَهُمُ عَذَابَ الْجَحِيمِ (الغافر: 7) وَقَهُمُ

السَّيِّئَاتِ (الغافر: 9):

- ❶ ہاء، میم کا ضمہ (بطریق الدرۃ) ❷ ہاء، میم کا کسرہ (زیادت الطبیۃ)
 ❸ مفرد کی ضمیر کے علاوہ ہر وہ ہاء جو یائے ساکنہ کے بعد ہو اس کو ضمہ دے کر پڑھتے ہیں۔ جیسے: (عَلَيْهِنَّ - فِيهِمَا)

﴿ باب الادغام الكبير ﴾

① ادغام الكبير الخاص:

① متفق على الادغام: [وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ (النساء: 36) - نُسَبِّحُكَ كَثِيرًا - نَذْكُرُكَ كَثِيرًا - إِنَّكَ كُنْتَ (طه: 33, 34, 35) - اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ (المؤمنون: 61) - اَتُمِدَّنِي (النمل: 36) - ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا [وصلا] (سباء: 46) - رَبِّكَ تَتَمَارَى [وصلا] (النجم: 55)]

② ترجیحات:

① ادغام کو ترجیح: [جَعَلَ لَكُمْ (ثمانية مواضع بالنحل) - لَأَقْبَلَ لَهُمْ (النمل: 37) -

وَأَنَّهُ هُوَ (النجم: 48, 49) - لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ (البقرة: 20)]

② بغیر ترجیح کے: [وَأَنَّهُ هُوَ (النجم: 43, 44) - اَلْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ (البقرة: 79) -

اَلْكِتَابَ بِالْحَقِّ (البقرة: 176) - لِتَصْنَعَ عَلَى عَيْنِي (طه: 39) - لَأُمْبِدِلَ لِكَلِمَاتِهِ (الكهف: 27) -

وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ (البقرة: 175) - كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ (الروم: 55) - رَكِبَكَ كَلًّا (الانفطار: 8, 9) -

وَأَنْزَلَ لَكُمْ (النمل: 60 والزمر: 6) - فَتَمَثَّلَ لَهَا (مريم: 17) - مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٍ (الاعراف: 41) -

جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ (الشورى: 11)]

③ اظہار کو ترجیح: [جَعَلَ لَكُمْ (حيث وقع)]

② ادغام الكبير العام: روایں ہر اس جگہ ادغام کرتے ہیں جہاں سوئی ادغام کرتے ہیں۔

نوٹ: 'م' کا 'ب' میں سوئی کی طرح اخفاء ہی کریں گے۔ مثلاً: [أَعْلَمُ بِالشَّاكِرِينَ]۔

﴿ باب هاء الكناية ﴾

الفاظ	من طريق الدرة	زيادات الطيبة
يُؤَدِّهِ (ال عمران: 75، معاً) - نُؤَلِّهِ (النساء: 115) - نُصَلِّهِ (النساء: 115) - نُؤْتِيهِ (ال عمران: 145، معاً) - الشورى: 20 - يَبْدِيهِ (البقرة: 237, 249) والمؤمنون: 88 - وَيُسِّسُ: (83) - وَيَتَّقُهُ (النور: 52) - فَالَّقَهُ (النمل: 28) -	قصر	x
يَأْتِيهِ (طه: 75)	قصر	صله
لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ (البلد: 7) - يَرَهُ [معاً] (الزلال: 7-8)	صله	قصر

x	أَرْجَهُ	أَرْجَهُ (الاعراف: 111 والشعراء: 36)
x	قصر	فِيهِ مُهَآَنًا (الفرقان: 69)
x	كسره	أَنسَانِيَه (الكهف: 63) عَلَيَه (الفتح: 10)

﴿ باب همزتين من كلمة ﴾

جب دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں۔ تو دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں۔ جیسے: (عَآذَرْتَهُمْ - عِآَنَا - عَآَنَزِلَ)

① عَآَعَجِيْ: (حم السجده: 44) میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① استفہام بالتسہیل (بطریق الدرۃ) ② اخبار (زیادت الطیۃ)

② اِئْتِنٰكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ: (الانعام: 19) میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① تسہیل (بطریق الدرۃ) ② تحقیق (زیادت الطیۃ)

③ اِئْتِيْ: (حيث وقع) میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① تسہیل (بطریق الدرۃ) ② ابدال بالياء (زیادت الطیۃ)

﴿ تنبيهات ﴾

① عَآَنٰكُمْ (الاعراف: 81) - اِئْتِنَّا (الاعراف: 113) - عَآَنَ كَانَ (القلم: 14) - عَآَذْهَبْتُمْ

(الاحقاف: 20) ان کلمات کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل بلا ادخال سے پڑھتے ہیں۔

① عَآَلَّ كَرِيْمِي (الانعام: 143-144) - اَللّٰهُ (یونس: 59- النمل: 59) - اَللّٰحٰی (یونس: 51-91)

ان کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں: ① ابدال مع المد ② تسہیل

﴿ استفہام مکرر ﴾

مندرجہ ذیل سورتوں میں وہ پہلے میں استفہام (یعنی: تسہیل بلا ادخال) اور دوسرے میں اخبار کرتے ہیں:

سورتیں	آیت	سورتیں	آیت	سورتیں	آیت
المؤمنون ③	82	الاسراء (دونوں) ②	49-98	الرعد ①	5
الواقعة ⑥	47	الصفّٰت (دونوں) ⑤	16-53	السجده ④	10
				النازعات ⑦	10

اور درج ذیل سورت میں وہ دونوں میں استفہام بالتسہیل کرتے ہیں:

سورت	آیت
النمل	67

اور مندرجہ ذیل سورت میں وہ پہلے میں اخبار اور دوسرے میں استفہام (یعنی: تسہیل بلا ادخال) کرتے ہیں:

سورت	آیت
العنکبوت	28

﴿ باب همزین من کلمتین ﴾

① متفق الحركه: ① تسهيل الهمزه الثانية (بطريق الدرة)

② اسقاط الهمزة الاولى مع القصر والمد (زيادات الطيبة)

جیسے: (جَاءَ أَمْرُنَا - أَوْلِيَاءُ أَوْلِيَاكَ)

② مختلف الحركه:

① مفتوح+مكسور: جیسے: (تَفِيَّءَ إِلَّا) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

② مفتوح+مضموم: جیسے: (جَاءَ أُمَّة) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

③ مكسور+مفتوح: جیسے: (وَالسَّمَاءِ أَوِيْتَنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

④ مضموم+مفتوح: جیسے: (نَشَاءُ أَصَبْنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

⑤ مضموم+مكسور: جیسے: (يَشَاءُ إِلَّا) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل' و 'ابدال'

﴿ باب همز المفرد ﴾

① هُزُوا - كُفُوا - زَكِرْنَا: (حيث وقع) کو ہمزہ سے [هُزُوا - كُفُوا - زَكِرْنَا] پڑھتے ہیں۔

② يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ: (حيث وقع) کے ہمزہ میں ابدال کرتے ہیں۔

③ ءَ الْهَيْتَنَّا: (الزخرف: 58) اس کلمہ کے دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں۔

④ إِلَهِي: (الاحزاب: 4 والمجادلة: 2 والطلاق: 4 معاً) اس کلمہ کو ہر جگہ وصلاً ووقفاً بغیر یاء کے پڑھتے

ہیں۔ یعنی اس کا حکم "السَّمَاءُ" والا بن جاتا ہے۔

﴿ باب فی احکام النون الساکنۃ والتنوین ﴾

جب نون ساکن و تنوین کے بعد (ل-ر) آجائیں تو اس میں وہ غنہ و عدم غنہ دونوں کرتے ہیں۔ جیسے:
(هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ - اَلَّا تَعْبُدُوْا - مِنْ رَّبِّهِمْ - ثَمَرَةً رِّزْقًا)

﴿ باب حروف قربت مخرجھا ﴾

[اَتَّخَذْتُ - اَخَذْتُهُمْ] اور اس کے تمام باب میں 'ذال' کا 'تاء' میں

① اظہار (بطریق الدرۃ) ② ادغام (زیادت الطبیۃ)

﴿ باب الإمالۃ ﴾

سورۃ الاسراء کے پہلے [اَعْمٰی] (الاسراء: 72) اور [كَافِرَيْنَ - الْكَافِرَيْنَ] میں امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

﴿ باب التکبیرات ﴾

مکمل قرآن میں ہر دو سورتوں کے درمیان التکبیرات پڑھتے ہیں سوائے سورۃ التوبۃ کے۔ بہتر یہ ہے کہ صرف سورۃ الضحٰی کے شروع سے لے کر سورۃ الناس کے آخر تک پڑھی جائیں۔

﴿ باب یاءات الاضافۃ ﴾

يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ: (الزخرف: 68) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① عِبَادِي (بطریق الدرۃ) ② عِبَادِي (زیادت الطبیۃ)

﴿ باب یاءات الزوائد ﴾

يَا عِبَادِ فَاتَّقُوا: (الزمر: 16) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① اثبات الیاء (بطریق الدرۃ) ② حذف الیاء (زیادت الطبیۃ)

﴿ باب الوقف علی مرسوم الخط ﴾

① [وَكَايْنِ] (حیث وقع) پر وقف کی حالت میں وہ 'یاء' پر وقف کرتے ہیں۔

② ہر وہ تائے تانیث جو واحد کے صیغہ کے آخر میں ہو تو اس کو 'ہا' سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔ جیسے:
(رَحِمْتُ - كَلِمَتُ) ایسے [يَا بَتِ] پر بھی 'ہا' کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

③ [لَمْ - عَمَّ - فِيمَ - مِمَّ - بِمَ] ان تمام الفاظ پر ہر جگہ (بطریق الدرۃ) 'ہاء' سکتہ کے ساتھ اور (زیادت الطبیۃ) ترک 'ہاء' سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

④ [ثَمَّ - وَهُوَ، فَهُوَ، لَّهُوَ، وَهِيَ، فَهِيَ، لَهَا] ان تمام الفاظ پر ہر جگہ ہاء سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

⑤ ہر وہ نون مشد جس کے ماقبل 'ہا' ہو تو وہاں وقف کی حالت میں نون مشد کے بعد (بطریق الدرہ) ہاء سکتہ کا اضافہ اور (زیادت الطیبة) ترك ہاء سکتہ کرتے ہیں۔ جیسے: (يُؤْتِيَهُنَّ - عَلِمْتُمُوهُنَّ - لَهُنَّ) البتہ اگر نون مشد کاف یا تاء کے بعد ہو تو وہاں وقف میں ہاء سکتہ کا اضافہ نہیں کرتے۔ جیسے: (مِنْكُنَّ - لَسْتُنَّ) اور لفظ [مِنْ كَيْدِكُنَّ] (يوسف: 28)۔ [طَلَّقْكُنَّ] (التحریم: 5) میں نون مشد سے پہلے 'ہا' نہ ہونے کے باوجود بھی وہ ہاء سکتہ کا اضافہ بالخلف کرتے ہیں۔

⑥ ہر یاء متکلم مشد پر (بطریق الدرہ) ہاء سکتہ اور (زیادت الطیبة) ترك ہاء سکتہ کرتے ہیں۔ جیسے: (خَلَقْتُ يَدَايَ - يُوحَىٰ إِلَىٰ)

⑦ [يَا وَيَلَّتْ - يَا سَفَىٰ - يَا حَسْرَتِي] پر بھی وقف کی حالت میں (بطریق الدرہ) ہاء سکتہ اور (زیادت الطیبة) ترك ہاء سکتہ کرتے ہیں۔

⑧ ہر وہ جمع مذکر سالم جو اسماء میں ہو تو وہاں روئیس (بطریق الدرہ) ترك ہاء سکتہ اور (زیادت الطیبة) ہاء سکتہ کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے: (الَّذِينَ - أَرْبَعِينَ - سِنِينَ)

﴿ باب فروش الحروف ﴾

① باب (أَصْدَقُ): اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں: ① الدرّة: اشام ② زیادت الطیبة: خالص صاد لیکن [یصدر] جو سورۃ القصص: 23 اور الزلزال: 6 میں ہے۔ اس میں ان کے لیے دونوں طریقوں سے صرف اشام ہے۔

② فَتَحْنَا: (الانعام: 44) - لَفَتَحْنَا: (الاعراف: 96) ان دونوں کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① الدرّة: تشدید التاء ② طیبة: تخفیف التاء

③ فَاجْمَعُوا: (یونس: 72) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① الدرّة: فَاجْمَعُوا ② زیادت الطیبة: فَاجْمَعُوا

④ لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ: (ابراہیم: 30) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① الدرّة: یاء کافح ② زیادت الطیبة: یاء کا ضمہ

- ⑤ وَعْيُونَ ○ أَدْخُلُوا: (الحجر: 45, 46) وصلًا اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:
- ① الدرة: وَعْيُونَ ○ أَدْخُلُوا ② زیادت الطیبة: وَعْيُونَ ○ أَدْخُلُوا
- ⑥ عَمَّا يَقُولُونَ: (الاسراء: 43) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:
- ① الدرة: غیب ② زیادت الطیبة: خطاب
- ⑦ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ: (الحج: 9) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:
- ① الدرة: یاء کا فتح ② زیادت الطیبة: یاء کا ضمہ
- ⑧ عَالِمِ الْغَيْبِ: (المؤمنون: 92) حالۃ الابتداء اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:
- ① الدرة: میم کا کسرہ ② زیادت الطیبة: میم کا ضمہ
- ⑨ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ: (لقمان: 6) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:
- ① الدرة: یاء کا ضمہ ② زیادت الطیبة: یاء کا فتح
- ⑩ وَلَا يَنْقُصُ: (الفاطر: 11) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:
- ① الدرة: يَنْقُصُ ② زیادت الطیبة: يَنْقُصُ
- ⑪ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ: (الزمر: 8) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:
- ① الدرة: یاء کا فتح ② زیادت الطیبة: یاء کا ضمہ
- ⑫ مَا تَفْعَلُونَ: (الشوریٰ: 25) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:
- ① الدرة: غیب ② زیادت الطیبة: خطاب
- ⑬ فَفَتَحْنَا: (القمر: 11) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:
- ① الدرة: تشدید التاء ② زیادت الطیبة: تخفیف التاء
- ⑭ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ: (الحديد: 16) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:
- ① الدرة: تشدید الزاء ② زیادت الطیبة: تخفیف الزاء
- ⑮ سَلْسِلًا: (الدھر: 4) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:
- ① الدرة: وصلًا ترك التنوين وقفًا بلا الف ② زیادت الطیبة: وصلًا التنوين وقفًا بلال ف

۱۶ سُجِّرَتْ: (التكوير: 6) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① الدرّة: تخفیف الجیم

② زیادت الطیبة: تشدید الجیم

۱۷ الْأَنْفُثَاتِ: (الفلق: 4) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① الدرّة: الْأَنْفُثَاتِ

② زیادت الطیبة: الْأَنْفُثَاتِ

﴿ باب التحریرات ﴾

مد تعظیم	نہیں	فی الام والراء	غنه
ہائے سکتہ	ہر جگہ	بین السورتین	بسملة، سکتہ
مد منفصل	قصر	ادغام العام	نہیں
بغیر ترجیح کے ادغام	نہیں	ترجیح والے ادغام	ہاں
باب 'اتخذتم'	ادغام	باب 'أَصْدَقُ'	اشتام
أَيْمَةً	تسہیل	باب 'وَقَهُمُ عَذَابَ'	ضمہ
جَاءَ أَمْرُنَا	تسہیل	التکبیرات	نہیں
يُنْقَصُ (الفاطر: 11)	يُنْقَصُ . يَنْقُصُ	أَيْنَكُمُ (الانعام: 19)	تسہیل
عَمَّا يَقُولُونَ (الاسراء: 43)	غیب	تُسَبِّحُ لَهُ (الاسراء: 43)	تانیث
سُجِّرَتْ (التكوير: 6)	تخفیف	نَزَلَ (الحديد: 16)	تشدید
تَفْعَلُونَ (الشورى: 25)	غیب	يُعْبَادِي (الزخرف: 68)	اثبات الیاء مع السكون
فَتَحْنَا (الانعام: 44)	تشدید	لِيَضْلُوا (ابراهيم: 30)	فتح
لَفَتَحْنَا (الاعراف: 96)		لِيُضِلَّ (الحج: 9 و الزمر: 8)	
فَفَتَحْنَا (القمر: 11)		ءَ أَعْجَبِي (فصلت: 44)	استفہام بالتسہیل
لِيُضِلَّ (لقمان: 6)	ضمہ		
سَلَا سِلَا (الدهر: 4)	وصلاً: عدم تنوین وقفاً: بدون الف		

﴿ تَمَّتْ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحَسَنِ تَوْفِيقِهِ ﴾

